



## سوال

(79) مساجد پر خرچہ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

درج ذیل سوال کا جواب قرآن مجید کی آیات مبارکہ اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ

(بے شک اللہ تعالیٰ فضول خرچ کرنے والوں سے پیاز نہیں کرتا۔ الانعام 141)

اِنَّ النَّبِذِیْمِیْنَ كَانُوْا اِخْوَانَ الشَّیْطٰنِ

(بے جا خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔ الاسراء 27)

اور احادیث مبارکہ جو کہ مساجد کو زمین کرنے کی کراہت کے بارے میں ہیں کو پیش نظر رکھتے ہوئے فرمائیے کہ

(۱) مساجد میں چس کا فرش جس میں انواع و اقسام کے پتھر بھی لگے ہوئے ہیں جائز ہے یا نہیں؟

(۲) نیز کئی دوست کہتے ہیں کہ چس کے فرش میں کراہت ہے مگر مضبوطی کی وجہ سے اس کا جواز ہے۔

کچھ دوست کہتے ہیں کہ چس کے علاوہ بھی گراہ ہو سکتا ہے سادہ زمین ہی رہے تو کافی ہے یا پھر فرشی اینٹ کا فرش بلکہ سیمنٹ، بجرمی کا فرش بھی بہت مضبوط ہوتا ہے۔ چس کا خرچہ پچایا جاسکتا ہے۔ محترم فرمائیے کس فریق کی دلیل قوی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

چس کے فرش اور سیمنٹ، بجرمی کے فرش میں کوئی فرق نہیں کیونکہ چس کا فرش بھی سیمنٹ، بجرمی کا فرش ہی ہے رنگدار اور مستقش ہونا چس کے لیے کوئی ضروری نہیں البتہ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ فرش چس کا ہو یا سیمنٹ، بجرمی کا ایسا بنایا جائے جو نمازیوں کی توجہ کو منتشر و غافل نہ کرے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے نقش و نگار اور نشانات و تصاویر والی چادر کو ہٹا دیا تھا اور وجہ یہ بیان فرمائی کہ اس نے مجھے غافل کر دیا۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احكام ومسائل

مساجد کا بیان ج 1 ص 99

محدث فتویٰ